77

بیٹے، بیٹیاں، پوتے اور پوتیوں میں وراثت کی تقسیم

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام!ایک عورت فوت ہوئی اس کے ورثاء میں دو بیٹے ،چار بیٹیاں ،چار پوتے اور دو پوتیاں ہیں براہ کرم شریعت کی رو سے بتائیں اس کی جائیداد کیسے تقسیم ہوگی؟ اس عورت کے پاس زیور،نقدی اور کچھ قیمتی سامان تھا جس کی مالیت 25 لاکھ روپے ہے۔

الجواب بعون الوہاب وھو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالِمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

اس عورت کی پوری جائیداد آٹھ حصوں میں تقسیم کی جائیگی جن میں سے ہر بیٹے کے لیے دو حصے اور ہر بیٹی کے لیے ایک حصہ ہوگا جبکہ پوتے اور پوتیاں محروم ہونگے۔

	8
2 بیٹے	2+2
4 بیٹیاں	1+1+1+1
4 پوتے	محروم
2 پوتیاں	محروم

کل ترکہ:2500000

فی بیٹا: 1250000=2×625000   فی بیٹی: 1250000=4×312500

بیٹے کو بیٹی کے دو حصوں کے برابر حصہ دینے کا حکم دیتے ہوئے اللہ تعالی کا فرمان ہے:

1 ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ﴾ ”اللہ تمھیں تمھاری اولاد کے بارے میں تاکیدی حکم دیتا ہے، مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر حصہ ہے۔“[1]

بیٹوں کے ہوتے ہوئے پوتے اور پوتیوں کے وراثت سے محروم ہونے کی دلیل رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان ہے: عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ» ”سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میراث اس کے حق داروں تک پہنچا دو اور جو کچھ باقی بچے وہ سب سے زیادہ قریبی مرد عزیز کا حصہ ہے۔“[2]

واللہ تعالی أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبينا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[دستخط]	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[دستخط]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	[دستخط]	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[دستخط]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[دستخط]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	[دستخط]
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[دستخط]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[دستخط]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	[دستخط]	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[دستخط]

مشرف عام — حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس — مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس — مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

[1] سورۃ النساء:11. [2] صحیح البخاری، كِتَابُ الفَرَائِضِ، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ، حدیث: 6732.